



سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ 2019

SINDH ACT NO.V OF 2019

سندھ مکانی حکومت (ترمیم) ایکٹ، 2019

THE SINDH LOCAL GOVERNMENT

(AMENDMENT) ACT, 2019

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2013.2 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of section 10 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.3 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 27 کی ترمیم

Amendment of section 27 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.4 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 38 کی ترمیم

Amendment of section 38 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.5 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 53 کی ترمیم

Amendment of section 53 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.6 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 58 کی ترمیم

Amendment of section 58 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.7 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 59 کی ترمیم

Amendment of section 59 of Sindh Act No.XLII of 2013

2013.8 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 62 کی ترمیم

Amendment of section 62 of Sindh Act No.XLII of 2013

سندھ ایکٹ نمبر V مجریہ 2019
SINDH ACT NO.V OF 2019
سندھ مکانی حکومت (ترمیم) ایکٹ، 2019
THE SINDH LOCAL
GOVERNMENT
(AMENDMENT) ACT, 2019

[27 فروری، 2019]

ایکٹ جس کے ذریعے سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں ترمیم کرنا ضروری ہو گیا ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and
commencement
1. (1) اس ایکٹ کو سندھ مکانی حکومت (ترمیم) ایکٹ، 2019 کہا جائیگا۔
(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. سندھ مکانی حکومت ایکٹ، 2013 میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائیگا، اس کی دفعہ 10 میں، الفاظ ”حلقوں کی حد بندی ایکٹ“ کی دفعہ 10 کی ترمیم

Amendment of
section 10 of
Sindh Act
No.XLII of 2013

1974ء کے لیے لفظ ”الیکشن ایکٹ، 2017ء“ متبادل ہوگا۔

2013ء کے سندھ ایکٹ نمبر
XLII کی دفعہ 27 کی

3. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 27 میں، ذیلی دفعہ (1) کے لیے، درج ذیل
متبادل ہوگا:

ترمیم
Amendment of
section 27 of
Sindh Act
No.XLII of 2013

”(1) میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین یا وائس چیئرمین یونین کمیٹی اور
یونین کاؤنسل کے چیئرمین اور وائس چیئرمین کے علاوہ اگر اس کے خلاف
منسلک کاؤنسل کے کل میمبرز کی عام اکثریت سے عدم اعتماد کا ووٹ منظور کیا
جاتا ہے تو اسے عہدے سے ہٹایا جائے گا۔

2013ء کے سندھ ایکٹ نمبر
XLII کی دفعہ 38 کی ترمیم

4. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 38 کی دفعہ (1) 38 طور دوبارہ نمبر دیا جائیگا اور
اس کی ذیلی نئی دفعہ (2) شامل کی جائیگی:

Amendment of
section 38 of
Sindh Act
No.XLII of 2013

”(2) انتخابی پروگرام کے جاری ہونے کے بعد اور جب تک واپس آنے
والے امیدواروں کے نام سرکاری گزٹ میں شائع نہیں کیے جاتے، کوئی
حکومت یا اتھارٹی کمیشن کی تحریری منظوری کے بغیر الیکشن کے سلسلے میں تعینات
یا تعینات کردہ کسی افسر کا تقرر یا تبادلہ نہیں کرے گی۔؛ پوسٹنگ یا ٹرانسفر کے
فیصلے سمیت، جس پر عمل درآمد نہیں ہوا ہے اور کمیشن خود کسی بھی حکومت یا کسی
افسر کی تعیناتی یا تبادلے کے لیے ضروری ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

5. مذکورہ ایکٹ کے دفعہ 53 کے لیے درج ذیل کو تبدیل کیا جائے گا:

”53. ووٹوں کی برابری کی صورت میں فیصلہ۔ (1) کونسل کے انتخاب کی صورت میں، سماعت مکمل ہونے کے بعد مقابلہ کرنے والے امیدواروں کے درمیان برابری کی صورت میں، الیکشن ٹریبونل دونوں امیدواروں کو واپس آنے والے امیدواروں کے طور پر اعلان کرے گا اور ان میں سے ہر ایک نصف، نصف مدت تک نمائندگی کریں گے۔ اپنے اپنے حلقوں میں کونسل میں نمائندگی کریں گے۔

(2) الیکشن ٹریبونل واپس آنے والے امیدوار کے سلسلے میں یہ تعین کرے گا کہ ذیلی دفعہ (1) میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ تعین کرے گا کہ کون اپنے عہدے کی مدت کے پہلے نصف کے لیے کونسل کے رکن کے طور پر کام کرے گا اور کسی پر غور کرے گا۔ واپس آنے والا امیدوار جس نے الیکشن کے بعد سے کونسل ممبر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں ہوں۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کے تحت بیلٹ نکالنے سے پہلے، الیکشن ٹریبونل مقابلہ کرنے والے امیدواروں کو نوٹس جاری کرے گا جن کے درمیان ووٹوں کی برابری ہو اور بیلٹ کو ایسی تاریخ، وقت اور جگہ پر نکالے گا جیسے نوٹس میں بیان کیا گیا ہو:

بشرطیکہ مقابلہ کرنے والے امیدوار ان کے درمیان ووٹوں کی برابری کے وقت موجود ہوں تو الیکشن ٹریبونل انہیں نوٹس دیئے بغیر ان کے خلاف رائے شماری کرائے گا۔

(4) الیکشن ٹریبونل اس دفعہ کے تحت ہونے والی کارروائی کا ریکارڈ رکھے گا

اور ایسے امیدواروں اور ان کے ایجنٹوں کے دستخط حاصل کرے گا جو کارروائی میں موجود ہوں اور اگر ایسے افراد ایسا کرنے سے انکار کرتے ہیں تو ایسی حقیقت کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اعلامیہ کی وصولی پر کمیشن سرکاری گزٹ میں امیدواروں کا نام مطلع کریگا جس پر ذیلی دفعہ (2) کے تحت قرعہ اندازی ہوئی تھی۔

(6) کارروائی کے اختتام پر اگر ایک سے زیادہ مد مقابل امیدواروں کے درمیان ووٹوں کی برابری ہوتی ہے، تو الیکشن ٹریبونل اس حلقے میں نئے انتخابات کا حکم دے گا جس تاریخ کو کمیشن نے مقرر کیا ہو، جو الیکشن ٹریبونل کے حکم سے ساٹھ دن سے زیادہ نہیں ہوگی۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر
XLII کی دفعہ 58 کی ترمیم
Amendment of
section 58 of
Sindh Act
No. XLII of 2013

6. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 58 کے لیے درج ذیل متبادل ہوگا:

”58. غیر ضروری اثر رسوخ وہ شخص غیر ضروری اثر رسوخ استعمال کرنے کا مجرم ہوگا، جو وہ:

(a) کسی بھی شخص کو ووٹ ڈالنے یا ووٹ دینے سے باز رکھنے، یا اپنے آپ کو بطور امیدوار پیش کرنے، یا اپنی امیدواری واپس لینے یا الیکشن لڑنے سے ریٹائر ہونے سے، براہ راست یا بالواسطہ، خود یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے روکنے کے لیے۔

(i) کسی بھی طاقت، تشدد یا رکاوٹ کا ارتکاب کرتا ہے یا دھمکی دیتا ہے؛

(ii) کوئی چوٹ، نقصان یا نقصان یا لاس پہنچاتا ہے یا پہنچانے

کے لیے دھمکتا ہے؛

(iii) کسی بزرگ یا ہم عمر کی ناراضگی یا ناراضگی کا سبب بنتا ہے یا دھمکی دیتا ہے؛

(iv) کوئی مذہبی سزا دیتا ہے یا دینے کے لیے دھمکتا ہے؛

(v) سرکاری اثر و رسوخ یا سرکاری سرپرستی استعمال کرنے کی دھمکی دیتا ہے؛

(vi) پاکستان کی آرڈ فورس کو بدنام کرتا ہے؛ یا

(vii) کسی عورت کو الیکشن لڑنے یا ووٹ کا حق استعمال کرنے سے روکتا ہے۔

(b) کوئی بھی شخص جس نے ووٹ دیا ہو یا اسے ووٹ دینے سے روکا گیا ہو، یا خود کو امیدوار کے طور پر پیش کیا ہے، یا اپنی نامزدگی واپس لے لی ہے یا رٹائرڈ ہو چکا ہے، اس نے شق (a) میں مذکور اقدامات میں سے کوئی بھی کیا ہے؛

(c) براہ راست یا بالواسطہ، اپنی طرف سے یا کسی دوسرے شخص کی طرف سے؛

(i) مذہبی عبادت کی کوئی جگہ استعمال کرتا ہے یا مذہبی رسومات کی ادائیگی کے لیے مخصوص کوئی جگہ انتخابات میں یا مخصوص امیدوار کے لیے ووٹ دینے کے لیے ووٹ سے منع کرنے کے مقصد کے لیے استعمال کرتا ہے؛

یا

(ii) ذیلی شق (i) میں مذکور مقاصد میں سے کسی کے لیے، کہے گئے یا لکھے گئے الفاظ، یا اشاروں یا تاثرات کے

ذریعے، اسلام کی شان، سالمیت، سلامتی یا پاکستان کی سالمیت یا کسی بھی حصے کے خلاف کوئی چیز شائع کرنا یا کرنا۔ پاکستان کے دفاع کے خلاف کچھ کرتا ہے۔ یا (d) اغواء، زبردستی یا کسی دھوکے باز آلے سے یا سازش کے ذریعے: (i) کسی ووٹر کے حق رائے دہی کے آزادانہ استعمال میں

رکاوٹ یا روکنا؛ یا

(ii) کسی بھی ووٹر کو ووٹ دینے کے لیے دباؤ، ترغیب یا روکتا ہے یا اسے ووٹ دینے سے روکتا ہے؛

وضاحت: اس دفعہ میں نقصان میں شامل ہے، کسی ذات یا برادری سے سماجی بید خلی یا نیکال یا خارج کرنا۔“

7. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 59 کے لیے، درج ذیل کو متبادل ہوگا:

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر XLII کی دفعہ 59 کی ترمیم
Amendment of
section 59 of
Sindh Act
No. XLII of 2013

”59. غیر قانونی مشق۔ (1) کوئی شخص غیر قانونی مشق کے جرم میں مجرم ہے، اگر وہ:

(a) پولنگ اسٹیشن کے قریب بے ترتیب کام کرتا ہے، پولنگ اسٹیشن میں یا قریب مداخلت کرتا ہے، ووٹنگ کی رازداری میں مداخلت کرتا ہے، یا امیدوار کے مفادات کو خراب طرح متاثر کرتا ہے

(b) پاکستان کی ملازمت میں کسی شخص کی مدد سے کسی امیدوار کی انتخاب میں فروغ دینے یا رکاوٹ ڈالنے کے لیے مدد حاصل کرتا ہے یا فراہم کرتا ہے، یا حاصل کرنا یا فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے؛

(c) یہ جانتے ہوئے کہ وہ ووٹ دینے کے لیے نااہل یا نااہل ہے اس کے باوجود ووٹ ڈالتا ہے یا ووٹنگ کے لیے بیلٹ پیپر کے لیے درخواست دیتا ہے؛

(d) ایک ہی پولنگ اسٹیشن میں ایک سے زیادہ بار ووٹ ڈالنا یا ووٹنگ کے لیے بیلٹ پیپر کے لیے درخواست دینا؛

(e) ایک ہی انتخاب کے لیے ایک سے زائد پولنگ اسٹیشن میں ووٹ کرتا ہے یا ووٹنگ کے لیے بیلٹ پیپر کے لیے اپلائی کرتا ہے؛

(f) پول کے دوراں پولنگ اسٹیشن سے بیلٹ پیپر ہٹاتا ہے؛

(g) دفعہ 180 میں مذکورہ تشہیر پر پابندی کی خلاف ورزی کرتا ہے یا الیکشن ایکٹ 2017 کی دفعہ 181 کے تحت ترقیاتی اسکیمز کے اعلان پر پابندی کی خلاف ورزی کرتا ہے؛

(h) الیکشن ایکٹ، 2017 کی دفعہ 182 میں بیان کردہ مخصوص مدت کے لیے عوامی جلسے پر پابندی کی خلاف ورزی کرتا ہے؛

(i) انتخابی اخراجات کے سلسلے میں الیکشن ایکٹ، 2017 کی دفعہ 134 پر عمل کرنے میں ناکام ہونا؛

(j) عوامی جلسے میں یا انتخاب مہم کی کے دوراں جلوس میں، پول والے دن اور رٹرننگ آفیسر کی جانب سے سرکاری نتائج کے اعلان کے چوبیس گھنٹوں تک کسی بھی قسم کے اسلحہ یا اسلحہ لے کر یا نمائش کرنا؛

(k) عوامی جلسے میں یا پولنگ اسٹیشن کے قریب ہوا میں آگ لگانا یا پٹاخنے پھوڑنے یا دیگر دھماکہ خیز مواد استعمال کرنا؛ یا

(l) کسی انتخابی اہلکار یا پولنگ اسٹیشن پر سرکاری طور پر کام کرنے کے لیے مقرر کردہ کسی دوسرے شخص کے خلاف کسی بھی طرح یا کسی بھی طرح سے تشدد کا سہارا لینا۔

وضاحت: لفظ "ہتھیار" جیسا کہ شق (j) میں استعمال کیا گیا ہے اس میں لاٹھی، لاٹھی، چاقو، کلہاڑی، یا کوئی دوسری چیز شامل ہے جو کسی بھی شخص کو

زخمی کرنے کے لیے بطور ہتھیار استعمال کرنے کے قابل ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت جرائم پر الیکشنز ایکٹ، 2017 کی دفعہ 192 کی گنجائشوں کے تحت کارروائی کی جائیگی۔

2013 کے سندھ ایکٹ نمبر

XLII کی دفعہ 62 کی ترمیم

Amendment of

section 62 of

Sindh Act

No.XLII of 2013

8. مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 62 کے لیے درج ذیل متبادل ہوگا:

”62. کاغذات سے چھیڑ چھاڑ۔ (1) سوائے جیسے الیکشنز ایکٹ، 2017 کی دفعہ 172 کی ذیلی دفعہ (2) میں فراہم کیا گیا ہے، کوئی بھی شخص کاغذات کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کا مجرم ہو گا وہ:

(a) کسی بھی نامزدگی کاغذ، بیلٹ پیپر یا بیلٹ پیپر پر سرکاری نشان کو

جان بوجھ کر خراب کرے یا تباہ کرتا ہے؛ یا

(b) جان بوجھ کر کسی بیلٹ پیپر کو پولنگ اسٹیشن سے باہر لے کر جائے

یا کسی بیلٹ باکس میں بیلٹ پیپر جس کے ڈالنے کے لیے وہ قانونی

طور مجاز ہے اس کے سوائے کوئی بیلٹ پیپر بیلٹ باکس میں ڈالتا

ہے؛

(c) بغیر مجاز اختیاری کے:

(i) کسی بھی شخص کو بیلٹ پیپر فراہم کرتا ہے؛

(ii) کسی بیلٹ باکس یا الیکشن مقصد کے لیے استعمال میں بیلٹ

پیپر کے پکیٹ کو تباہ کرتا ہے، کھولتا ہے یا دوسری

صورت میں مداخلت کرتا ہے؛ یا

(iii) الیکشنز ایکٹ، 2017 کی گنجائشوں کے مطابق لگائی گئی

کوئی مہر توڑتا ہے؛ یا

(d) کسی بیلٹ پیپر یا سرکاری نشانات کو مٹاتا ہے؛ یا

(e) پول ختم ہونے پر فی الفور مطلوبہ طریقے کار کی شروعات، کارروائی یا مکمل ہونے عمل میں کسی دیر یا مداخلت کا سبب بنتا ہے۔

(2) انتخاب کے سلسلے میں ڈیوٹی پر موجود کوئی انتخاب عملدرار جو ذیلی دفعہ

(1) کے تحت جرم کا مجرم ہو، اس کو قید کی سزا دی جائیگی، جو چھ ماہ تک زائد بڑھ سکتی ہے یا جرمانہ ایک سو ہزار روپے تک بڑھ سکتا ہے، یا دونوں ساتھ۔“

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔